بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقش آغاز

اس شمارے سے الحق اپنے زندگی کے پندرھویں سال میں قدم رکھ رہا ہے۔ ابھی کل کی بات ہے کہ الحق اپنی پوری بے سروسامانی کے ساتھ حق و صداقت کے سنگلاخ اور خاردار راہوں پہ گامزن ہوا تھا، زادِ راہ سے تہی دست، سفر پُرصعوبت اور صبر آزما مگر حضرت حق جل مجدہٗ کی عنایتیں اور دستگیریاں قدم قدم پر شاملِ حال رہیں اور جس جس انداز میں اس نے اپنی توفیق سے نوازا اسکی شکرگذاری کب کسی مخلوق سے ممکن ہو سکی ہے کہ آج ایک سراپا عجز و تقصیر بندہ اس کا حق ادا کر سکے جس کا جیب و گریباں بضاعۃ مزجاۃ تو کیا بضاعۃ نام کی کسی چیز سے بھی ایک پلک کیلئے آشنا نہیں ہو سکا۔ مگر ڈھٹائی سمجھئے یا حد سے زیادہ رجائیت کہ وہ باوجود اس تہی دامنی کے وفاءِ کیل اور تصدق و کرم نوازیوں کا بلا مزد و اجرت امیدوار ہے۔

فاوف لنا الکیل وتصدق علینا   وان اللہ یجزی المتصدقین

کہ الحق کے چودہ سالہ حیاتِ مستعار کی کرم نوازیوں نے اُسے ان عنایاتِ بے جا اور الطافِ بے غایات عادی بنا دیا ہے۔ ع کرم ہائے تو مارا کرد گستاخ ——— اگر اسکی مشیت نے چاہا تو حق کی یہ تند طرح روشن رہے گی اور اپنی ضیاء پاشیوں سے باطل کی ظلمتوں سے برسرِ پیکار بھی ——— آئیے! ہم سب اسی سے ہر دم اور ہر لحظہ حق شناسی، حق آگاہی اور پھر حق کے لئے مرنے اور مٹنے کی دعا کریں۔ اللھم ارنا الحق حقاً وارزقنا اتباعہ ——— والباطل باطلاً وارزقنا اجتنابہ۔

وسط اکتوبر میں سعودی عرب کے اسلامی سیکرٹریٹ کے تعاون سے اسلام آباد میں نفاذِ شریعت کے بارہ میں ایک اسلامی سیمینار منعقد ہوا جس میں عالمِ اسلام کے چیدہ چیدہ اربابِ علم و دانش جمع ہوئے اور اپنی سہ روزہ نشستوں میں اسلام کے دستوری اور اقتصادی موضوعات پر گرانمایہ خیالات کا اظہار کیا گیا، اور آخر میں اسلامی دنیا میں اسلامی قوانین کے نفاذ اور عصرِ حاضر کے جدید مسائل حوادث و نوازل کے لئے یک بین الاقوامی لاء کمیشن کی تشکیل پر زور دیا۔ اجتہاد کے سلسلہ میں جتنے بھی مقالات سامنے آئے۔ ہمیں خوشی ہے کہ اب تک کی ایسی کانفرنسوں اور سیمیناروں کے برعکس ایسے نازک مباحث میں تدین و تقویٰ، صلاحیت و اہلیت اور فقہاء و سلف کے اتباع و موافقت اور ان کی مقرر کردہ شرائط اور حدود و قیود کو نامل مقالہ نگاروں نے ملحوظ رکھا تھا۔ ایک وقت تھا کہ ایسے عالمی علمی اجتماعات اہل ھویٰ والحاد تجدد و اباحیت زد